**بلوچستان اسمبلی میں توجہ دلاؤ نوٹس متعارف کرانا خوش آئند قدم ہے: فری اینڈ فئیر الیکشن نیٹ ورک**

**اسلام آباد، نومبر 3، 2016:** فری اینڈ فئیر الیکشن نیٹ ورک (فافن) نے بلوچستان حکومت کی جانب سے صوبائی اسمبلی میں توجہ دلاؤ نوٹس متعارف کرنے کے لیے پیش کردہ ترمیم کو خوش آئندہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسمبلی قواعد و ضوابط کو بہتر بنانے کے لیے ایسی ترامیم کا سلسلہ جاری رہنا چاہئیے۔

توجّہ دلاؤ نوٹس حکومتی کارکردگی پر نظر رکھنے اور عوامی مسائل کو اسمبلی میں لانے کے لیے ایک اہم طریقہ کار ہے لیکن وفاقی و صوبائی قانون ساز ایوانوں میں بلوچستان اسمبلی وہ واحد ایوان ہے جہاں اراکینِ اسمبلی عوامی اہمیّت کے معاملات پر حکومتی توجّہ مبذول کرانے کے لیے توجہ دلاؤ نوٹس جمع نہیں کرا سکتے۔ تاہم حالیہ اجلاس کی پہلی نشست کے دوران وزیرِ اعلٰی کے مشیر برائے قانون و پارلیمانی امور سردار رضا محمد بریش نے اسمبلی کے قواعد میں توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلق باب شامل کرنے کے لیے ایک تحریک اسمبلی میں پیش کی ہے جسے مزید غور کے لیے متعلقہ قائمہ کمیٹی کو بھجوا دیا گیا ہے۔ حکومتی رکن کے جانب سے جمع کرائی گئی تحریک میں تجویز دی گئی ہے کہ قواعد و انضباط کار برائے بلوچستان اسمبلی 1974 میں توجہّ دلاؤ نوٹس کے طریقہ کار کے بارے میں باب سات۔اے کا اضافہ کیا جائے۔

مجوّزہ باب میں اراکینِ اسمبلی کو یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ عوامی اہمیّت کے معاملات پر متعلقہ وزیر سے توجہ دلاؤ نوٹس کے ذریعے جواب طلب کرسکتے ہیں۔ اسمبلی کی ہر نشست میں وقفہ سوالات کے بعد توجہ دلاؤ نوٹس زیرِ غور لائے جائیں گے اور ہر رکن ایک نشست میں ایک ہی نوٹس جمع کرا سکتا ہے جس پر پندرہ منٹ دورانیے کے لیے بات کی جاسکتی ہے جبکہ سپیکر کو توجہ دلاؤ نوٹسوں کے اوقات مقرر کرنے کا اختیار ہوگا۔

فافن نے قواعد میں ترمیم کی اس حکومتی تجویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ترمیم سے حکومتی کارکردگی پر نظرِ ثانی اور عوامی مسائل کی اسمبلی میں شنوائی بہتر ہوسکے گی۔ فافن کی جانب سے صوبائی اسمبلیوں کے لیے تیارہ کردہ راہنما قواعد و ضوابط میں بھی بلوچستان اسمبلی کے قواعد میں اس ترمیم کی سفارش کی گئی تھی۔ اسمبلیوں کی کارروائی کے براہِ راست مشاہدے کے نتیجے میں تیار کیے گئے ان راہنما قواعد و ضوابط کا مقصد پارلیمانی شفافیت، حکومتی کارکردگی کی نگرانی اور پارلیمانی احتساب کے موجودہ نظام کو بہتر بنانا ہے۔ فافن ان راہنما قواعد میں دی گئی سفارشات سے متعلق بلوچستان اسمبلی کی سپیکر راحیلہ درانی، صوبائی وزیرداخلہ سرفراز بگٹی و دیگر اراکین اسمبلی سے بھی مشاورت کرتا رہا ہے۔

مزید برآں راہنما قواعد و ضوابط میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ قانون سازی کے عمل میں شہریوں کی شمولیت بہتر بنانے کے لیے عوامی سماعتوں کا انعقاد کیا جانا چاہئیے نیز اسمبلیوں میں ایجنڈا جمع کرانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال میں بھی بہتری لانی چاہئیے۔ اس کے علاوہ اسمبلی میں حکومتی نمائندوں کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانیوں پر عملدرآمد، سوالات اور توجہ دلاؤ نوٹس کے طریقہ کار کو بہتر بنانے، اور اسمبلیوں کی حاضری اور کارکردگی سے متعلق معلومات کو اسمبلی ویب سائیٹ پر شائع کرنے سے متعلق سفارشات بھی ان راہنما قواعد کا حصّہ ہیں۔